



سوال

سوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں کتابوں پر ایمان کو فرشتوں پر ایمان کے بعد اور رسولوں پر ایمان سے پہلے کیوں ذکر کیا گیا؟ حدیث کے یہ الفاظ ہیں: (أَنْ تَوْسِنَ بِاللَّهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَرَسُولِهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتَوْسِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرٌ وَشَرُّهُ)

جواب

الحمد لله:

ایمان کے باب میں سب سے پہلے بندے پر لازم یہ آتا ہے کہ بندہ اللہ عزوجل پر ایمان لائے؛ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تک اس بات کا اقرار نہ ہو کہ اس جہان کا کوئی حقیقی معبود ہے، اس وقت تک انبیائے کرام کی صداقت کا علم نہیں ہوگا، اس لیے اللہ تعالیٰ کی معرفت ایمان کے مسئلے میں بنیادی چیز ہے، اس لیے ارکان ایمان کے تذکرے میں اسے سب سے پہلے ذکر کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ پر ایمان کے بعد بہت سی شرعی نصوص میں اللہ تعالیٰ کے مکرم فرشتوں پر ایمان کا ذکر ہے؛ تو اس کی حکمت میں یہ بھی شامل ہے کہ: اللہ تعالیٰ انبیائے کرام کی جانب فرشتوں کے واسطے سے ہی وحی فرماتا ہے، جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يُنزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

ترجمہ: وہ پہنچے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے پس حکم سے وحی دے کر فرشتے نازل کرتا ہے۔ [النحل: 2]

اور دوسری جگہ فرمایا:

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (193) عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ

ترجمہ: اسے امانت دار فرشتہ آپ کے دل پر لے کر آیا ہے؛ تاکہ آپ خبردار کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔ [الشعراء: 193-194]

تو جب یہ ثابت ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی بشر تک فرشتوں کے واسطے سے پہنچتی ہے تو معلوم ہوا کہ فرشتے اللہ تعالیٰ اور بشر کے درمیان واسطہ ہیں، اس لیے فرشتوں کا ذکر دوسرے نمبر پر کیا گیا۔

اسی راز کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ:

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدِيمُ الْقَائِمُ بِالْعِلْمِ قَامًا بِالْقَنَاطِطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ترجمہ: اللہ نے خود بھی اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی راستی اور انصاف کے ساتھ یہی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہی غالب ہے اور حکمت والا ہے۔ [آل عمران: 18]

تیسرا مرتبہ: کتابوں کا ہے، اور یہ کتابیں وہی وحی ہوتی ہیں جو فرشتہ اللہ تعالیٰ سے لے کر بشر تک پہنچاتا ہے، تو اس طرح فرشتوں کا ذکر کتابوں کے تذکرے سے پہلے ہوا اور اسی بنا پر

